# جنسی اختلاط سے پھیلنے والی بیماریاں

## جنسی امراض کیا ہیں اور ایچ آئی وی سے ان کی مماثلت

جنسی امراض سے مراد وہ امراض ہیں جو جنسی ملاپ کے دوران منتقل ہوتے ہیں (چاہیے وہ مقعد کے ذریعے، منہ کے ذریعے یا اندام نہانی کے ذریعے ہوں) بہت سے جنسی امراض قابل علاج ہیں اور جلد تشخیص کی صورت میں علاج آسان اور مئوثر جبکہ علاج میں تاخیر خطرناک اور مہلک ثابت ہوسکتی ہے۔ مثلاً کچھ جنسی بیماریاں بانجھ پن اور بعدازاں موت کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔

ایسے جنسی امراض (خاص طور پر جن میں مرد اور عورت کے جنسی اعضاء پر کھلے زخم یا دانے ہوں) میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ بحر حال عورت طبعی طور پر مرد کے مقابلے میں ایچ آئی وی، ایڈز کے خطرہ سے زیادہ دوچار ہے کیونکہ مرد کے مادہ تولید میں وائرس، عورت کی جنسی رطوبتوں کے مقابلے میں زیادہ تعداد میں ہوتا ہے اور عورت کی طبعی ساخت کی وجہ سے اگر وائرس ایک مرتبہ جسم میں داخل ہوجائے تو اس کے پنپنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

## عام جنسی بیماریاں اور ان کی علامات

### کلامیڈیا:

یہ ایک ایسی جنسی بیماری ہے جس سے جنسی اعضاء متاثر ہوجاتے ہیں۔ زیادہ تر عورتوں میں اس کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ اور بعد از تشخیص اس کا علاج سادہ اینٹی بائیوٹک ادویات کے استعمال سے کیا جاسکتا ہے۔

### گونوریا (سوزاک):

یہ جنسی مرض ایک جرثومہ کے ذریعے پھیلتا ہے اور مرض کی شروعات میں کوئی خاص علامات نہں ہوتیں۔ جبکہ اگر دوران حمل عورت اس مرض میں مبتلا ہوجائے تو پیدائش کے وقت بچے کی آنکھوں میں تکلیف یا بچہ نابینا ہوسکتا ہے۔ سوزاک کی تشخیص کے لئے گردن رحم (Cervix) پیشاب کی نالی (Urethera) یا گلے (Throat) سے تنکے یا سلائی کے ذریعے روئی کی مدد سے ٹیسٹ (swab) لیا جاتا ہے اور اسکا علاج اینٹی بائیوٹک ادویات سے ممکن ہے۔

### سفلس (آتشک):

آتشک کا مرض ایک جرثومہ سے ہوتا ہے اور بہ آسانی ایک دوسرے کو جنسی اختلاط کے دوران منتقل ہوجاتا ہے۔ یہ مرض متاثرہ شخص سے اختلاط کے بعد دس دنوں سے لے کر تین ہفتوں تک عضو تناسل (Penis)، اندم نہانی (Vagiana)، مقعد (anus) یا منہ میں چھوٹے سے ابھرے ہوئے داد کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے جو کہ ایک یا دو ہفتے میں غائب ہوجاتا ہے۔ تاہم جرثومہ جسم کے اندر موجود رہتا ہے۔ مرد اور عورت میں اسکی علامات یکساں ہوتی ہیں لیکن زیادہ تر عورتوں میں اس کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں اور تشخیص صرف معائنہ خون سے ممکن ہوتی ہے۔ یہ مرض اگر حاملہ عورت کو ہوجائے تو ہونے والا بچہ بھی اس بیماری کا شکار ہوسکتا ہے۔

آتشک میں مبتلا ہونے کے اگلے دو سال بعد مرض کے دوسرے درجے میں ہتھیلی، تلوؤں، منہ اور پورے بدن پر بغیر کھجلی کے لال داد پڑ جاتے ہیں۔ آتشک کا علاج مرض کے پہلے اور دوسرے درجے میں ممکن ہے جبکہ علاج نہ کرنے کی صورت میں چند سالوں بعد یہ بیماری صحت کو شدید متاثر کرتی ہے۔

### آتشکی ناسور (شینکروائیڈ):

یہ جنسی بیماری ایک جراثیم سے ہوتی ہے اور عام طور پر Tropical ممالک میں پائی جاتی ہے۔ اس بیماری میں عورت یا مرد کے جنسی اعضاء پر کھلا تکلیف دہ زخم ہوتا ہے اس مرض کی تشخیص لیبارٹری ٹیسٹ کے زریعے کی جاتی ہے جبکہ اینٹی بائیوٹکس کے ذریعے اس کا علاج ممکن ہے۔

### جنسی اعضاء کی ہرپیز:

متاثرہ شخص سے جنسی ملاپ کے ذریعے پھیلنے والی یہ بیماری ایک جرثومے (Herpes Simplex Virus) کے ذریعے لگتی ہے۔ اس کی علامات میں آبلہ نما تکلیف دہ زخم اور تکلیف دہ کھجلی ہوسکتی ہے جب کہ بعض افراد میں پٹھوں کے درد اور بخار کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ ہرپیز Type I میں منہ اور ناک کے اردگرد زخم بن جاتے ہیں جبکہ ہرپیز Type II میں اعضاء تولید (Genitals) اور مقعد پر زخم یا چھالے ہوجاتے ہیں۔

جنسی اعضاء پر مسّے ایک وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ چپٹے، چکنے یا ابھرے ہوئے گلابی داد کی شکل میں اعضاء تولید اور مقعد کے اطراف میں ہوتے ہیں۔ اور انکا پھیلاؤ متاثرہ جلد سے براہ راست تعلق سے ہوتا ہے۔ مرض سے متاثر ہونے کے بعد یہ مسّے ایک سے تین ماہ کے دوران مرد یا عورت کے اعضاء تولید پر ظاہر ہوتے ہیں جس کے باعث کبھی کبھی کھجلی محسوس ہوسکتی ہے۔ اس کا علاج ایک خاص قسم کے کیمیائی مرکب سے کیا جاتا ہے جسے مریض خود یا ڈاکٹر کی مدد سے مسّے پر لگاتا ہے۔ عورتوں میں علاج نہ کرانے کی صورت میں یہ مسے کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

## یرقان بی اور سی (پیلیا):

یرقان سے مراد جگر کی سوزش ہے اور یرقان بی اور سی انتہائی متعدی امراض ہیں۔ شدید (acute) یرقان میں آرام کرنے سے مریض مکمل طور پر صحت یاب ہوجاتا ہے۔ جبکہ پرانے (chronic) یرقان میں مبتلا افراد تمام عمر متاثر رہتے ہیں اور جگر کے عارضے میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس بیماری کی منتقلی کے اسباب جنسی اختلاط کے علاوہ متاثرہ خون یا خون کے اجزاء کی کسی دوسرے جسم میں منتقلی، متاثرہ سرنج کا دوبارہ استعمال بھی ہوتا ہے۔ پاکستان میں نس کے ذریعہ نشہ کرنے والوں میں ہیپاٹائیٹس بی اور سی عام طور پر پایا جاتا ہے۔ جو انکے غیر محفوظ جنسی رویے اور غیر محفوظ سرنج یا سوئیوں کے دوبارہ استعمال کی نشاندہی کرتا ہے۔ لہذا منشیات کا استعمال ہمارے ملک میں ایچ آئی وی، ایڈز کے فروغ کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔

**ایچ آئی وی :**

یہ واحد جنسی مرض ہے جو لاعلاج ہے لیکن مرض سے پیدا ہونے والی علامات کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

**متعدی جنسی امراض کا علاج**

عام متعدی جنسی امراض کی اکثریت کا تعلق ان جراثیم سے ہے جن کو باآسانی اینٹی بایوٹک (Antibiotics) کے مناسب اور بروقت استعمال سے زیر کیا جاسکتا ہے۔ لہذا پاکستان میں متعدی جنسی امراض کے لئے ایک انتہائی آسان طریقہ علاج موجود ہے۔ اس میں امراض کی تشخیص کے لیے نہ ہی کوئی غیر معمولی مہارت چاہیے، نہ ہی جدید آلات سے لیس لیبارٹری۔ محض مریض کی شکایت سن کر اور علامات دیکھ کر مرض کی تشخیص کردی جاتی ہے اور فی الفور علاج شروع ہوجاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو بار بار ڈاکٹر کے پاس نہیں آنا پڑتا اور مرض سے بھی خوش اسلوبی کے ساتھ چھٹکارا پالیا جاتا ہے۔

پاکستان میں مردوں کی ایک بڑی تعداد علاج کی غرض سے غیر معیاری جنسی مراکز پر جاتے ہیں جہاں علاج کے بہتر معیار کے فقدان کے باعث مریضوں کو علاج معالجہ کے متعلق مکمل معلومات فراہم نہیں کی جاتیں۔

**جنسی امراض کی روک تھام میں مختلف پروگراموں کا کردار**

- چونکہ جنسی امراض کے موضوعات کی حساسیت کی وجہ سے تشہیر نہیں کی جاسکتی لہذا مرد اور خصوصاً عورتیں صحت عامہ کے مراکز پر رجوع نہیں کرتے۔ چناچہ اس کے سد باب کے لئے جنسی امراض کے علاج کو تولیدی صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کی سہولت کے ساتھ شامل کیا جاسکتا ہے۔
- ہمارے ہاں جنسی امراض کے بارے میں معلومات کا فقدان ہے۔ بہت کم لوگ جنسی امراض کی پہچان رکھتے ہیں اور خصوصاً جب یہ امراض بسا اوقات کوئی علامت بھی نہ رکھتے ہوں اور بظاہر کوئی تکلیف بھی نہ پہنچا رہے ہوں۔ لہذا جنسی معلومات کو صحت عامہ اور تولیدی صحت کی معلومات کے ساتھ فراہم کیا جانا چاہیے۔
- نوجوانوں کی شمولیت کیساتھ نوجوان دوست مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ انکی تربیت کے ساتھ ساتھ ایسے ماحول کا بھی اہتمام ہو جو بچوں اور نوجوانوں کو شر انگیز ماحول سے تحفظ اور نوجوانوں میں جنسی اور تولیدی صحت کے تقاضوں سے آگہی فراہم کرسکے۔
- جنسی امراض کے علاج کی سہولت مہیا کرنے والے شفاخانوں پر متعین عملے کو گفتگو اور مشاورت کی جدید تعلیم سے آراستہ کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے رویے سے مریض پر مثبت اثرات مرتب کرسکیں۔

**جنسی امراض سے کیسے بچا جاسکتا ہے ؟**

- جنسی فعل سے اجتناب

- محفوظ جنسی عمل (کنڈوم کا متواتر استعمال)
- باہمی مشاورت
- سوئیوں کا محفوظ استعمال